السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایام حج میں حیض سے دوچار ہونے والی عورت کا کیا حکم ہے کیا اسے یہی حج کفایت کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی عورت حج کے دنوں میں حیض سے دوچار ہوجائے تو وہ دیگر حجاج کی طرح تمام اعمال حج بجالائے۔ ہاں وہ طہارت آنے تک طواف کعبہ اور سعی بین الصفا والمروہ نہ کرے۔ حیض سے فراغت کے بعد وہ غسل کرے، طواف بیت اللہ اور سعی بین الصفا والمروہ کرے، اگر اسے حیض اس وقت آیا کہ اعمال حج میں سے صرف طواف وداع ہی باقی رہ گیا ہو تو وہ واپسی کا سفر کرسکتی ہے اور طواف وداع نہ کرسکنے کی وجہ سے اس پر کفارہ وغیرہ نہیں ہے اور اس کا حج بھی صحیح ہوگا۔ اس کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے:

(النُّفَسَاءُ وَالحَائِضُ إِذَا أَتَيَتَا عَلَى الوَقْتِ تَغْتَسِلَانِ وَتُحْرِمَانِ، وَتَقْضِيَانِ الْمَنَاسِکَ کُلَّهَا غَيْرَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ) (سنن ابی داود والترمذی عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

''نفاس اور حیض والی عورتیں جب میقات پر آئیں تو غسل کرکے احرام باندھ لیں اور طواف کعبہ کے علاوہ دیگر تمام مناسک حج ادا کریں۔''

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ مناسک عمرہ کی ادائیگی سے پہلے حائضہ ہوگئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم فرمایا: کہ ''وہ حج کا احرام باندھ لیں، البتہ طہارت تک بیت اللہ کا طواف نہ کریں۔ علاوہ ازیں وہ تمام مناسک حج بجالائیں جو دیگر حجاج بجالاتے ہیں، نیز یہ کہ وہ حج کو عمرے میں داخل کردیں۔'' (یعنی ترتیب الٹ لیں، پہلے حج کرلیں اور بعد میں عمرہ)۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بھی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا حائضہ ہوگئیں تو انہوں نے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کیا، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ قالوا: إنها قد أفاضت، قال: فلا إذن) (صحیح البخاری، کتاب الحج)

ایک اور روایت کے الفاظ یوں ہیں:

(أَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَفَاضَتْ، وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ، ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلْتَنْفِرْ)

''کیا وہ ہمیں روک رکھے گی؟ تو دوسری بیبیوں نے کہا کہ اس نے طواف افاضہ کرلیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تب کوئی حرج نہیں'' ایک اور روایت میں ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: صفیہ رضی اللہ عنہا طواف افاضہ کرنے کے بعد حائضہ ہوگئیں تو میں نے اس بات کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ طواف افاضہ کرنے کے بعد حائضہ ہوئی ہیں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر وہ روانہ ہوجائے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

حج اور عمرہ، صفحہ:155

محدث فتویٰ